

روز ۳ مارچ ۲۰۰۶ء کو قادریانی جماعت کے سربراہ مرزا مسرور نے اپنے خطاب جمعہ میں روایتی دجل و تلبیس کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس رپورٹ کو مسترد کرنے کی ناکام کوشش کی۔ جناب جاوید کنوں نے مرزا مسرور کے مذکورہ خطاب کا مکمل و مدلل جواب "جھوٹا کون؟" کے عنوان سے اس کتاب میں دیا ہے۔ قادریانی دجل و فریب کے تاریخ پودبکھیر کر رکھ دیئے ہیں۔

جناب جاوید کنوں، ذوالفقار علی بھٹوم رحموم کے شیدائی ہیں۔ قادریانیوں کو غیر مسلم اقیت قرار دینے کے حوالے سے وہ مرحوم بھٹو سے بے پناہ محبت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے کتاب کا انتساب "شہید ذوالفقار علی بھٹو اور دنیا بھر کے عاشقانِ ختم نبوت کے نام" کیا ہے۔ یہ کتاب قادریانی جھوٹ کے منہ پر سچ کا زنانے دار طمانچہ ہے۔ (تبصرہ: محمد الیاس)

● خطباتِ حضرت جی رحمہ اللہ (حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی رحمہ اللہ)

ضخامت: ۲۸۰ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان

اسلام کی دعوت و تبلیغ ہر مسلمان کا فریضہ ہے۔ لیکن اس فریضہ کی انجام دہی کے لیے برصغیر میں حضرت مولانا محمد الیاس رحمۃ اللہ علیہ نے ایک خاص انداز اور ترتیب کو اختیار کیا۔ ان کی یہ محنت "تبیین جماعت" کی صورت میں پوری دنیا میں پھیل چکی ہے اور اللہ تعالیٰ کی خاص مدد اس جماعت کے شامل حال ہے۔ حضرت مولانا محمد الیاس رحمۃ اللہ علیہ کے بعد حضرت مولانا محمد یوسف رحمہ اللہ "امیر تبلیغ" کے منصب جلیل پر فائز ہوئے اور دین کی تبلیغ و اشاعت میں کامل اخلاص اور للہبیت کے ساتھ منہمک ہو گئے۔ ان کی دینی تربیت، خلوص اور محنت کے پیچھے حضرت مولانا محمد الیاس، حضرت مولانا سید حسین احمد مدینی، حضرت مولانا شاہ عبدالقدیر رائے پوری اور شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہم اللہ کی دعائیں، آرزویں اور توجہات پوری طرح کا فرماتھیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حضرت جی (مولانا محمد یوسف) کے بیانات میں بڑی تاثیر پیدا فرمادی تھی۔ اللہ کی مخلوق ایک اللہ والے کی زبان سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سننے کے لیے مضطرب اور بے قرار رہتی۔ بلا مبالغہ لاکھوں انسان ان کی زبان پر تاثیر کے اسیر ہوئے اور ان کی زندگی میں ایک لازوال انقلاب آیا۔ یہ ان کے اخلاصِ نیت اور رضاۓ الہی کے حصول کا نتیجہ ہے کہ آج دعوت و تبلیغ کی محنت پورے عالم میں پھیل چکی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب دراصل حضرت جی کے اُن خطبات و فرمودات کا مجموعہ ہے جو آپ نے مسجد بنوی شریف میں پینتالیس سال قبل ارشاد فرمائے۔ مولانا زاہد محمود صاحب نے ان خطبات کو عنوانات سے مزدین کرنے کی سعادت حاصل کی اور مولانا حافظ محمد اسحاق نے ادارہ تالیفات اشرفیہ سے انھیں شائع کر کے دعوت و تبلیغ اسلام کی محنت میں اپنا حصہ ادا کیا۔ دین اسلام اور اس کی حقیقت، توحید و ختم نبوت، اسوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، دعوت و تبلیغ کی نبوی محنت، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اخلاص اور دین کے لیے حقیقی محنت، زندگی کا حسن فکر آخوت، معاملات کی درستی ایسے سیکڑوں عنوانات پر مشتمل یہ خطبات ایک لا جواب تھفہ ہیں اور دعوت و تبلیغ کی محنت میں رہنمایں۔ (تبصرہ: کفیل بخاری)